روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 27 جون 2005ء 19 جمادی الاول 1426 ہجری 27 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 142

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پہلا مقصد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عرب کی اصلاح تھی۔ اور عرب کا ملک اس زمانہ میں ایسی حالت میں تھا کہ بمشکل کہہ سکتے ہیں کہ وہ انسان تھے۔ کونسی بدی تھی جو ان میں نہ تھی۔ اور کونسا شرک تھا جو ان میں رائج نہ تھا۔ چوری کرنا ڈاکہ مارنا ان کا کام تھا۔ اور ناحق کا خون کرنا ان کے نزدیک ایک ایسا معمولی کام تھا جیسا کہ ایک چیونٹی کو پیروں کے نیچے کچل دیا جائے۔ بچوں کو قتل کر کے ان کا مال کھا لیتے تھے۔ لڑکیوں کو زندہ بگور کرتے تھے۔ زنا کاری کے ساتھ فخر کرتے اور علانیہ اپنے قصیدوں میں ان گندی باتوں کا ذکر کرتے تھے۔ شراب خواری اس قوم میں اس کثرت سے تھی۔ کہ کوئی گھر بھی شراب سے خالی نہ تھا۔ اور قمار بازی میں سب ملکوں سے آگے بڑھے ہوئے تھے۔ حیوانوں کی عار تھی اور سانپوں اور بھیڑیوں کی ننگ۔

پھر جب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوئے اور اپنی باطنی توجہ سے ان کے دلوں کو صاف کرنا چاہا۔ تو ان میں تھوڑے ہی دنوں میں ایسی تبدیلی پیدا ہوگئی۔ کہ وہ وحشیانہ حالت سے انسان بنے۔ اور پھر انسان سے مہذب انسان۔ اور مہذب انسان سے باخدا انسان۔ اور آخر خدا تعالیٰ کی محبت میں ایسے محو ہو گئے۔ کہ انہوں نے ایک بے حس عضو کی طرح ہر ایک دکھ کو برداشت کیا۔ وہ انواع اقسام کی تکالیف سے عذاب دئے گئے۔ اور سخت بے دردی سے تازیانوں سے مارے گئے۔ اور جلتی ہوئی ریت میں لٹائے گئے۔ اور قید کئے گئے۔ اور بھوکے پیاسے رکھ کر ہلاکت تک پہنچائے گئے۔ مگر انہوں نے ہر ایک مصیبت کے وقت آگے قدم رکھا۔ اور بہتیرے ان میں ایسے تھے کہ ان کے سامنے ان کے بچے قتل کئے گئے اور بہتیرے ایسے تھے کہ بچوں کے سامنے وہ سولی دیئے گئے۔ اور جس صدق سے انہوں نے خدا کی راہ میں جانیں دیں۔ اس کا تصور کر کے رونا آتا ہے۔ اگر ان کے دلوں پر یہ خدا کا تصرف اور اس کے نبی کی توجہ کا اثر نہ تھا۔ تو پھر وہ کیا چیز تھی جس نے ان کو اسلام کی طرف کھینچ لیا۔ اور ایک فوق العادت تبدیلی پیدا کر کے ان کو ایسے شخص کے آستانہ پر گرنے کی رغبت دی کہ جو بیکس اور مسکین اور بے زری کی حالت میں مکہ کی گلیوں میں اکیلا اور تنہا پھرتا تھا۔ آخر کوئی روحانی طاقت تھی جو ان کو سفلی مقام سے اٹھا کر اوپر کو لے گئی۔ اور عجیب تر بات یہ ہے کہ اکثر ان کے ان کی کفر کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جانی دشمن اور آنجناب کے خون کے پیاسے تھے۔ پس میں تو اس سے بڑھ کر کوئی معجزہ نہیں سمجھتا۔ کہ کیونکر ایک غریب مفلس تنہا بیکس نے ان کے دلوں کو ہر یک کینہ سے پاک کر کے اپنی طرف کھینچ لیا۔ یہاں تک کہ وہ فخریہ لباس پھینک کر اور ٹاٹ پہن کر خدمت میں حاضر ہو گئے۔

(پیغام صلح۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 463)

میں خدا سے ڈرتا ہوں

63ھ میں یزید نے مدینہ پر حملہ کیا۔ حضرت ابوسعید خدریؓ مدینہ کی بے حرمتی کا منظر دیکھ کر ایک پہاڑ کی کھوہ میں چلے گئے مگر ایک دشمن وہاں بھی آ گیا اور انہیں قتل کرنے کیلئے تلوار بلند کی مگر انہوں نے وہ آیت پڑھی جو آدم کے مقتول بیٹے نے دوسرے کے سامنے پڑھی تھی کہ اگر تو نے مجھے قتل کرنے کیلئے ہاتھ بڑھایا تو میں ایسا نہیں کروں گا کیونکہ میں خدا سے ڈرتا ہوں۔ یہ سن کر وہ شخص وہاں سے چلا گیا۔

(تاریخ طبری جلد 3 ص 357 حالات 63ھ)

خلیفۂ وقت کی خواہش

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظام وصیت میں شمولیت کے سلسلہ میں فرمایا:۔

’’میری خواہش ہے اور میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کیلئے، اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کیلئے شامل ہوں۔ آگے آئیں اور کم از کم پندرہ ہزار اس ایک سال میں نئی وصایا ہو جائیں۔‘‘

(اختتامی خطاب جلسہ یو۔کے یکم اگست 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

الفضل خرید کر مطالعہ کریں

ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشر و اشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات و واقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات و رسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں۔ لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد و ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب وجوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضاں میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

169

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

چھوٹی سی جماعت بن گئی

حضرت چوہدری غلام محمد صاحب گرداور قانونگو سیدنا حضرت مسیح موعود کے اولین رفقاء میں سے تھے۔

آپ فرماتے ہیں ایمان نصیب ہونے پر روح میں ایک آگ سی لگی ہوئی تھی۔ سوائے تعلیم کے وقت کے (دعوت الی اللہ) میں ہی میرا سارا وقت کٹتا تھا۔ گھر جاتا تو ہر کس و ناکس کو (دعوت الی اللہ) کرتا۔ لوگ کہتے تم اتنا بولتے ہو کہیں سودائی نہ ہو جانا۔ خدا تعالیٰ کے احسان اور رحم کی بدولت خاندانی رعب تھا۔ میں اس چھوٹی عمر میں ہر چھوٹے بڑے آدمی کو اپنے گاؤں میں (دعوت الی اللہ) کرتا رہتا۔ نہ کسی سے ڈرتا اور نہ کبھی کسی نے مجھے ڈرایا۔ ایک دفعہ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود کی شان میں گستاخ کلمہ کہہ دیا۔ اس سے ہمارے کنبہ کے دو آدمیوں میں جوش پھیل گیا۔ بلکہ ایک شخص نے تو اسے بہت برا بھلا کہا کہ تمہیں اس کے پیر کے متعلق گستاخ کلمہ کہنے کا کیا حق ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احسان اور فضل سے بلا روک ٹوک بڑی عمر کے لوگوں کو بھی (دعوت الی اللہ) کرتا۔ رات کو جب لوگ اپنے مکانوں کے اوپر گرمیوں کے دنوں میں سویا کرتے تھے۔ تو میرا سلسلہ (دعوت الی اللہ) جاری رہتا۔ (۔) میں جھنگ سے 1904ء میں کرنال آ گیا۔ پھر تو حالت تھی کہ اگر بھائی صاحب نہ روکتے تو سوائے اللہ اللہ اور (دعوت الی اللہ) کے کوئی کام نہ کرتا۔ چنانچہ راجہ علی محمد صاحب ریٹائرڈ مہتمم بندوبست میرے پاس کام سیکھنے آئے ہوئے تھے، ان کو (دعوت الی اللہ) بھی کرتا۔ 1905ء میں بفضل اللہ تعالیٰ انہوں نے میرے ذریعے بیعت کر لی۔ پھر ان کی وجہ سے ان کے سارے خاندان نے بھی بیعت کر لی۔ قاضی چوہدری جلال دین خان پٹواری حال ہوشیار پور نے بیعت کر لی۔ قاضی عطا الٰہی کے سارے خاندان نے بھی بیعت کر لی۔ غرض کہ میری (دعوت الی اللہ) سے بفضل اللہ تعالیٰ ضلع کرنال میں ایک چھوٹی سی نئی جماعت بن گئی۔

(اخبار احمدیہ جرمنی جون 1996ء)

دعوت الی اللہ کا خاص انداز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ہمارے حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب وہ حیدر آباد دکن میں ایک ایسے بزرگ تھے جو باوجود اس کے کہ (رفیق مسیح موعود) نہیں تھے مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مصلح موعود کی نظر میں ان کا مقام (رفقاء) سے کم نہیں تھا۔ وہ کون سی ادا تھی خاص۔ بہت سی ادائیں تھیں لیکن وہ ایک ادا کون سی تھی جس نے حضرت مصلح موعود کا دل موہ لیا تھا وہ ان کا دعوت الی اللہ کا انداز تھا۔ وہ ہمیشہ اپنی دولت کو اشاعت (دین) کے لئے وقف رکھتے تھے، اپنی کوششوں کو وقف رکھتے تھے۔ اور ایک ان کا انداز یہ تھا کہ آئے دن اشتہارات شائع کرتے رہتے تھے اور کثرت سے انہوں نے اشتہار شائع کر کے عام سادہ لفظوں میں یہ پیغام دیا ہوا ہے کہ وہ مہدی جس کا تم انتظار کر رہے تھے، وہ مسیح جس کے آنے کے وعدے دیئے گئے تھے وہ اللہ کے حکم سے آ چکے ہیں۔

اور اسی اشتہار کو بار بار پڑھ کر، سن کر، بہت سی سعید طبیعتوں میں توجہ پیدا ہوئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 نومبر 1996ء)

داعیان کی تعداد بڑھانا ہوگی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

بعض لوگ کہتے ہیں اس سال بہت ہم نے محنت کی ہے۔ اور اس سال تو پھر پہلے سے بھی زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے اور سال کے آخر پر وہ تھوڑا سا سانس لیتے ہیں کہ چلو سال ختم ہوا۔ یہ پتہ نہیں کہ اگلا سال پھر وہی پیغام پہلے سے زیادہ شدت اور مطالبے کے ساتھ لے کے آئے گا اور وہ سودا جو زندگی بھر کا کر بیٹھے ہو ایسے درخت کے وجود کی شاخ بن رہے ہو جس کے متعلق قرآن فرماتا ہے کہ اس کے لئے کوئی آرام کا دن نہیں ہے ہر موسم میں اس نے پھل دینا ہے۔ اور اس مقصد کی خاطر یہ جدوجہد کر رہا ہے (۔) کل جہان سے مقابلہ کر رہا ہے کیونکہ اس کا مقدر ہے کہ اس کے پھول اور پھل سے ساری دنیا میں از سر نو پھر تازگی ہو۔ تمام دنیا کی بہاریں اس ایک درخت بہار پر منحصر ہو چکی ہیں۔

پس حضرت مسیح موعود کے وجود کو سمجھیں جس کا آپ ایک حصہ ہیں۔ کس طرح آپ نے محنتیں فرمائی ہیں اور کس طرح آپ نے دعائیں کی ہیں اور گریہ و زاری کی ہے۔ بلا مبالغہ اپنی تمام تر طاقتیں اس راہ میں جھونک دی ہیں۔ اس طرح ہمیں اور بھی ایسے دعوت الی اللہ کرنے والے پیدا کرنے ہوں گے اور کثرت سے ان کی تعداد کو بڑھانا ہو گا جن سے ایسی شاخیں پھوٹیں جو پھر دعوت الی اللہ کرنے والی شاخیں ہوں۔ کسی سرسبز شاخ سے سوکھی ہوئی شاخ نہیں پھوٹا کرتی۔ اس کو زیب نہیں دیتی۔ اس لئے اپنی شاخوں کے اوپر نگاہ رکھیں۔ (الفضل انٹرنیشنل 15 نومبر 1996ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ ان طلبہ کی بھرپور رہنمائی کی جائے جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے اور کسی پروفیشنل ادارے میں داخلہ کے خواہشمند ہیں اس سلسلہ میں جماعت میں قائم کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) اور آرکیٹکٹ وانجینئرنگ ایسوسی ایشن (IAAAE) سے ادارہ جات، فیلڈ اور مستقبل کے حوالہ سے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں اس کے علاوہ نظارت ہذا سے بھی رہنمائی حاصل کر لی جائے تا کہ مستقبل کیلئے عمدہ Planning کی جا سکے۔ اس کے علاوہ ایسے طلباء جنہوں نے میٹرک کا امتحان پاس کر لیا ہے ان کا بھی جائزہ لیں کہ کیا انہوں نے آگے کالج میں داخلہ لیا ہے کہ نہیں؟ اگر مزید تعلیم جاری نہیں کر رہے تو معلوم کریں کہ کیا وجوہات ہیں اور اس کے بعد جو بھی ان کی مشکلات ہوں اس کو حل کرنے کیلئے ذیلی تنظیموں یعنی لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ، انصاراللہ اور ایسے مخیّر احباب جو مالی مسائل حل کر سکتے ہوں سے تعاون حاصل کیا جائے اور نظارت تعلیم کو مساعی کی رپورٹ ارسال کی جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم ظہور احمد صاحب قائمقام امیر جماعت واہ کینٹ تحریر کرتے ہیں۔ ہماری جماعت کے ایک بزرگ اور دیرینہ خادم مکرم شیخ فضل الحق صاحب 14 جون 2005ء کو مختصر علالت کے بعد POF ہسپتال میں وفات پا گئے۔ آپ 1917ء میں فیض اللہ چک نزد قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے۔ اس لئے جسد خاکی ربوہ لے جایا گیا۔ نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی اور بعد از تدفین دعا بھی آپ نے ہی کرائی۔ مکرم شیخ صاحب 1953ء میں جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے سیکرٹری مال، امین اور محاسب بنے۔ بعد میں آپ بطور محاسب منتخب ہوئے اور تادم وفات تقریباً باون سال تک آپ لگاتار یہ خدمت بجا لاتے رہے۔ مرحوم دھیمے مزاج کے خاموش کارکن تھے۔ نظام سلسلہ کی اطاعت اور خدمت دین کا جذبہ آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ عبادت گزار، ہمدرد اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ اسی بنا پر آپ کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا۔ پسماندگان میں آپ نے 5 بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام سے نوازے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم قمر عزیز ملک صاحب شکور پارک ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم عزیز احمد ملک صاحب شکور پارک ربوہ مختصر علالت کے بعد مورخہ 5 / اپریل 2005ء لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم ملک احمد علی صاحب 'بزرگ' گلاں والی گجرات کے بیٹے تھے اور مکرم کیپٹن (ریٹائرڈ) مکرم احمد دین صاحب سابق صدر محلّہ دارالرحمت وسطی ربوہ کے داماد تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 6 / اپریل 2005ء کو بعد نماز ظہر بیت المہدی میں مکرم قیصر محمود قریشی صاحب نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور ان کے درجات بلند کرے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک عرفان احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خدا نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 20 جون 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور پرنور نے ازراہ شفقت بچی کا افشاں عرفان نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ بچی مکرم ملک مختار احمد صاحب دوالمیال ضلع چکوال کی پوتی اور مکرم ملک اقبال احمد صاحب دوالمیال ضلع چکوال کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر سے نوازے، نیک خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

ولادت

مکرم محمود احمد طاہر صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ندیم احمد شاہد صاحب ولد مکرم محمد اکرم صاحب جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے 21 جون 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ پیارے آقا نے بچے کا "طلحہ احمد شاہد" نام عطا فرمایا ہے احباب جماعت سے عزیزم کے خادم دین بننے اور جماعت احمدیہ عالمگیر کے لئے فائدہ مند وجود بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حفظان صحت اور طبی معاملات کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ ارشادات

سائنسی تحقیق کی طرف توجہ، قرآن کریم کی برکت، علاج بالغذا اور بعض قیمتی نسخہ جات

ترتیب: فرید احمد نوید صاحب

بیماریاں اور مصائب خدا تعالیٰ کا آپریشن ہیں

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی بیماری اور اُن کے متعلق دعا کا ذکر کرتے ہوئے شیخ رحمت اللہ صاحب کو مخاطب کرکے حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

"آپ کے واسطے بھی پانچ وقت نماز میں دعا کی جاتی ہے مگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوتا ہے کہ تکالیف سے اپنے بندوں کو ثواب دے۔ عبادات میں جو قصور رہ جاتے ہیں ان کا ازالہ قضاء وقدر کے مصائب سے ہو جاتا ہے کیونکہ عبادت کی تکلیف میں تو انسان اپنا رگ پٹھا آپ بچا لیتا ہے۔ سردی ہو تو وضو کے لئے پانی گرم کرلیتا ہے۔ کھڑا نہ ہوسکے تو بیٹھ کر پڑھ لیتا ہے۔ لیکن قضاء وقدر سے جو آسمانی مار پڑتی ہے وہ رگ پٹھہ نہیں دیکھتی۔

دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں ہے حدیث میں آیا ہے کہ دنیا میں ہمیشہ کی خوشی صرف کافر کو حاصل ہوسکتی ہے کیونکہ اس کے لئے عذاب کا گھر آگے ہے۔ لیکن مومن کے لئے ایسی زندگی ہوتی ہے کہ کبھی آرام اور کبھی تکلیف۔ ہاں جان بخیر چاہئے۔

یہ مصائب گناہ کا کفارہ ہوتے ہیں۔ کرب اور گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں خدا داری چہ غم داری۔ خدا تعالیٰ پر پورا ایمان اور بھروسہ ہو تو پھر انسان کو تنور میں ڈال دیا جاوے اُسے کوئی غم نہیں ہوتا۔

تکالیف کا بھی ایک وقت ہوتا ہے اس کے بعد پھر راحت ہے۔ جیسا بچہ پیدا ہونے کے وقت عورت کو تکلیف ہے بلکہ ساتھ والے بھی روتے ہیں لیکن جب بچہ پیدا ہوگیا تو پھر سب کو خوشی ہے۔ ایسا ہی مومن پر خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک تکلیف اور دکھ کا وقت آتا ہے تا کہ وہ آزمایا جائے اور صبر اور استقامت کا اجر پائے۔ اصل میں تکالیف کے دن ہی مبارک دن ہوتے ہیں۔ انبیاء تکالیف کے ساتھ موافقت کرتے ہیں ہر ایک شخص پر نوبت بہ نوبت یہ دن آتے ہیں تا کہ معلوم ہوجائے کہ اس کا تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ اصلی ہے یا نہیں۔ مولوی رومی نے خوب فرمایا ہے۔

ہر بلاکیں قوم را حق دادہ است
زیر آں گنج کرم بنہادہ است

حدیث میں آیا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کسی سے پیار کرتا ہے تو اسے کچھ دکھ دیتا ہے۔ انبیاء کے معجزات انہی مصائب کے زمانہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا آپریشن ہے جو ہر صادق کے واسطے ضروری ہے"۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 384-383)

موت ایک ناصح

موت اور اس کی تلخیوں کا ذکر چل پڑا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

"انسان ان موتوں سے عبرت نہیں پکڑتا حالانکہ اس سے بڑھ کر اور کون ناصح ہوسکتا ہے۔ جس قدر انسان مختلف بلاد اور ممالک میں مرتے ہیں۔ اگر یہ سب جمع ہوکر ایک دروازہ سے نکلیں تو کیسا عبرت کا نظارہ ہو۔ پھر مختلف امراض اس قسم کے ہیں کہ ان میں انسان کی پیش نہیں جاتی۔ ایک دفعہ ایک شخص میرے پاس آیا اس نے بیان کیا کہ میرے پیٹ میں رسولی پیدا ہوئی ہے۔ اور وہ دن بدن بڑھ کر پاخانہ کے راستہ کو بند کرتی جاتی ہے۔ جس ڈاکٹر کے پاس مَیں گیا ہوں وہ یہی کہتا ہے کہ اگر یہ مرض ہمیں ہوتی تو ہم بندوق مار کر خودکشی کرلیتے۔ آخر وہ بیچارہ اسی مرض سے مرگیا۔

بعض لوگ ایسے مسلول ہوتے ہیں کہ ایک ایک پیالہ پیپ کا اندر سے نکلتا ہے۔ ایک دفعہ ایک مریض آیا اس کی یہی حالت تھی۔ صرف اس کا پوست ہی رہ گیا تھا اور وہ سمجھدار بھی تھا مگر تا ہم وہ یہی خیال کرتا تھا کہ مَیں زندہ رہوں گا۔

انسان کی سخت دلی اصل میں امیدوں پر ہوتی ہے لیکن انبیاء کی یہ حالت نہیں ہوتی جس قدر انبیاء ہوئے ہیں سب کی یہ حالت رہی ہے کہ اگر شام ہوئی ہے تو صبح کو ان کی امید نہیں کہ ہم زندہ رہیں گے اور اگر صبح ہوئی ہے تو شام کی امید نہیں کہ ہم زندہ رہیں گے۔ جب تک انسان کا یہ خیال نہ ہو کہ مَیں ایک مرنے والا ہوں تب تک وہ غیر اللہ سے دل لگانا چھوڑ نہیں سکتا۔"

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 437)

علاج اور انسانی علم

بعض دنیا دار فلسفی اور ڈاکٹر حضرات اپنے علم کو یقینی اور قطعی سمجھنے لگ جاتے ہیں حالانکہ انسان خواہ کس قدر بھی ترقی کر جائے اس کا علم ایک دائرے تک ہے اور بہت زیادہ معاملات ایسے ہیں جس کے بارے میں اسے کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا۔ حضور فرماتے ہیں:

"بہت سے امراض اس قسم کے ہیں جن کی ماہیت ڈاکٹروں کو بخوبی معلوم نہیں ہوسکتی۔ مثلاً طاعون یا ہیضہ ایسے امراض ہیں کہ ڈاکٹر کو اگر پلیگ ڈیوٹی پر مقرر کیا جاوے تو اُسے خود ہی دست لگ جاتے ہیں۔ انسان جہاں تک ممکن ہو علم پڑھے اور فلسفہ کی تحقیقات میں محو ہو جاوے لیکن بالآخر اُس کو معلوم ہوگا کہ اُس نے کچھ بھی نہیں کیا۔ حدیث میں آیا ہے کہ جیسے سمندر کے کنارے ایک چڑیا پانی کی چونچ بھرتی ہو۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے کلام اور فعل کے معارف اور اسرار سے حصہ ملتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 58)

دنیا دار طبیب

دنیا دار طبیبوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔

"زمانہ کی رسم کے موافق اب لوگ طاعون کو کہتے ہیں کہ یہ معمولی بات ہے۔ یہ ایک قسم کا عام ارتداد ہے جو پھیل رہا ہے۔ جو لوگ ڈاکٹر ہوتے ہیں وہ نیم دہریہ ہوتے ہیں۔ وہ اپنے علاج اور اسباب پر اس قدر توکل اور تکیہ کیے ہوئے ہوتے ہیں کہ خدا سے اُن کو کوئی تعلق نہیں رہتا"۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 323)

سائنسی تحقیقات کی طرف توجہ ضروری ہے

جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ مذہب اور سائنس ایک دوسرے کے مخالف ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ دین حق تو ایسا دین ہے جس کی بیان کردہ سچائیاں سائنسی تحقیقات کے نتیجے میں اور بھی روشن اور عیاں ہو رہی ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"آج کل کی تحقیقات میں طاعون کی جڑ کیڑے یا اجرام صغیرہ ثابت ہوئے ہیں مَیں بھی اس تحقیقات کو پسند کرتا ہوں کیونکہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور اسلام کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔

حدیث شریف میں جہاں طاعون کا ذکر آیا ہے وہاں نغف اس کا نام رکھا گیا ہے اور نغف اس کیڑے کو کہتے ہیں جو بکری اور اونٹ کی ناک سے نکلتا ہے اور اُسے طاعون قرار دیا گیا ہے۔ آج کل کی تحقیقات پر بڑا فخر کیا جاتا ہے مگر جس شخص نے مقدس اسلام کے بانی علیہ السلام کے پاک کلام کو پڑھا ہے اُسے کس قدر لطف اور مزا آتا ہے جب وہ تیرہ سو برس پیشتر آپ کے پاک ہونٹوں سے نکلی ہوئی باتوں کو پورا ہوتے دیکھتا ہے۔ قرآن شریف نے بھی طاعون کو کیڑا ہی بتلایا ہے۔

1400 سال قبل دوران خون کا ذکر

اب اے نئی تحقیقات پر اترانے والو! خدا کے لئے ذرا انصاف کو کام میں لاؤ اور بتلاؤ کہ کیا وہ مذہب انسانی افترا ہوسکتا ہے جس میں ایسے حقائق پہلے سے موجود ہوں اور تیرہ سو سال کی محنتوں، تحقیقاتوں اور جان کنیوں کا نتیجہ ہوں۔ یہ قرآن کریم اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معقولی معجزات ہیں اور دیکھو قلب دل کو کہتے ہیں اور قلب گردش دینے والے کو بھی کہتے ہیں۔ دل پر مدار دوران خون کا ہے۔ آج کل کی تحقیقات نے تو ایک عرصہ دراز کی محنت اور دماغ سوزی کے بعد دورانِ خون کا مسئلہ دریافت کیا لیکن اسلام نے آج سے تیرہ سو سال پیشتر ہی سے دل کا نام قلب رکھ کر اس صداقت کو مرکوز اور محفوظ کردیا"۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 170-169)

روحانی علاج

اللہ تعالیٰ کے کلام اور دعاؤں کی برکت سے بھی بہت سی بیماریوں میں شفاء ہو جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس حوالے سے بھی بعض امور کی طرف توجہ دلائی ہے۔

فرمایا:

چونکہ بیماری وبائی کا بھی خیال تھا اس کا علاج خدا تعالیٰ نے یہ بتلایا کہ اس کے ان ناموں کا ورد کیا جاوے۔ یَاحَفِیظُ۔ یَاعَزِیزُ۔ یَارَفِیقُ

رفیق خدا تعالیٰ کا نیا نام ہے جو کہ اس سے پیشتر اسماء باری تعالیٰ میں کبھی نہیں آیا۔

(ملفوظات جلد 3 ص 427)

اسم اعظم

ایک دن بوقت ظہر فرمایا کہ

"ہیضہ کیلئے ہم تو نہ کوئی دوا بتلاتے ہیں نہ نسخہ صرف یہ بتلاتے ہیں کہ راتوں کو اُٹھ کر دعا کریں اور اسم اعظم رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ کی تکرار نماز کے رکوع سجود وغیرہ میں اور دوسرے وقتوں میں کریں۔ یہ خدا نے اسم اعظم بتلایا ہے۔"

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 426)

قرآن کریم کی برکت

ایک شخص نے عرض کی کہ حضور میرے واسطے دعا کی جاوے کہ میری زبان قرآن شریف اچھی طرح ادا کرنے لگے۔ قرآن شریف ادا کرنے کے قابل نہیں

میری زبان کھل جاوے۔ فرمایا کہ

”تم صبر سے قرآن شریف پڑھتے جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو کھول دے گا۔ قرآن شریف میں یہ ایک برکت ہے کہ اس سے انسان کا ذہن صاف ہوتا ہے اور زبان کھل جاتی ہے بلکہ اطباء بھی اس بیماری کا اکثر یہ علاج بتایا کرتے ہیں“۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 105)

دعا کے نتیجہ میں امراض سے شفا

”بیماریوں میں جہاں قضا مبرم ہوتی ہے وہاں تو کسی کی پیش ہی نہیں جاتی اور جہاں ایسی نہیں وہاں البتہ بہت سی دعاؤں اور توجہ سے اللہ تعالیٰ جواب بھی دے دیتا ہے اور بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مشابہ بمبرم ہوتی ہے اس کے ٹلا دینے پر بھی خدا تعالیٰ قادر ہے۔ یہ حالت ایسی خطرناک ہوتی ہے کہ تحقیقات بھی کام نہیں دیتی اور ڈاکٹر بھی لاعلاج بتا دیتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کے فضل کی یہ علامت ہوتی ہے کہ بہتر سامان پیدا ہوتے جاویں اور حالت دن بدن اچھی ہوتی جاوے ورنہ بصورت دیگر حالت مریض کی دن بدن ردی ہوتی جاتی ہے اور سامان ہی کچھ ایسے پیدا ہونے لگتے ہیں کہ ع

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

اکثر ایسے مریض جن کے لئے ڈاکٹر بھی فتویٰ دے چکتے ہیں اور کوئی سامان ظاہری زندگی کے نظر نہیں آتے۔ ان کے واسطے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ رنگ میں شفا اور زندگی عطا کرتا ہے گویا کہ مردہ زندہ ہونے والی بات ہے۔“

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 537)

شفا محض اللہ کے فضل سے حاصل ہوتی ہے

”دیکھو پچھلے دنوں میں مبارک احمد کو خسرہ نکلا تھا اس کو اس قدر کھجلی ہوتی تھی کہ وہ پلنگ پر کھڑا ہو جاتا تھا اور بدن کی بوٹیاں توڑتا تھا۔ جب کسی بات سے فائدہ نہ ہوا تو مَیں نے سوچا کہ اب دعا کرنی چاہئے۔ مَیں نے دعا کی اور دعا سے ابھی فارغ ہی ہوا تھا کہ مَیں نے دیکھا کہ کچھ چھوٹے چھوٹے چوہوں جیسے جانور مبارک احمد کو کاٹ رہے ہیں۔ ایک شخص نے کہا کہ ان کو چادر میں باندھ کر باہر پھینک دو۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ جب میں نے بیداری میں دیکھا تو مبارک احمد کو بالکل آرام ہو گیا تھا۔“

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 181)

خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں سب کچھ ہے

ایک شخص بیمار ملنے کے واسطے آیا اس کے معالجہ کا ذکر تھا۔ فرمایا۔

”خدا تعالیٰ کے نزدیک کوئی بات انہونی نہیں ہے۔ میر صاحب کا لڑکا محمد اسحاق سخت بیمار رہا۔ ڈاکٹر نے مایوسی ظاہر کی ہم نے دعا کی۔ الہام ہوا۔......

پر خدا کا رحم ہے کوئی بھی اس سے ڈر نہیں۔ دنیا سرائے فانی ہے اور معمولی موت فوت لگی ہوئی ہے۔ خدا اس کی پروا نہیں کرتا لیکن جہاں کوئی پیچ پڑ جاتا ہے اور دین پر اعتراض وارد ہوتا ہے وہاں تو خدا تعالیٰ اپنا قانون بھی بدل دیتا ہے اور معجزہ نمائی کرتا ہے۔ یوں تو مرنا کوئی حرج یا دکھ کی بات نہیں جن کو ہم کہتے ہیں کہ مر گیا ہے وہ دوسرے جہان میں چلا جاتا ہے اور وہ جہان نیک آدمیوں کیلئے بہت عمدہ ہے مگر جہاں کوئی اعتراض دین کے لئے مزاحم ہوتا ہے وہاں خدا تعالیٰ عجائبات ظاہر کرتا ہے۔ دنیوی حکام بھی ایسا کرتے ہیں کہ کسی اہم ملکی ضرورت کے وقت قانون کی بھی پروا نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں سب کچھ ہے۔ اس نے دو گھر بنائے ہیں۔ اِدھر سے اُٹھا کر اُدھر آباد کر دیتا ہے۔“

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 296)

ایک رؤیا اور الہام

فرمایا کہ:۔

”اسہال آنے سے میری طبیعت میں کچھ کمزوری پیدا ہو گئی۔ ایک تھوڑی سی غنودگی میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے دونوں طرف دو آدمی پستولیں لیے کھڑے ہیں۔ اس اثناء میں مجھے الہام ہوا۔ فِیْ حِفَاظَةِ اللّٰہِ“

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 426)

خوارق عادت امور

شام کے وقت اس امر کا ذکر ہو رہا تھا کہ خدا تعالیٰ کہاں تک اپنے بندہ کی نصرت اور حفاظت کرتا ہے۔ اس پر حضور نے اپنا ایک واقعہ سنایا۔ فرمایا

”مَیں ایک دفعہ زحیر قولنج کے عارضہ میں مبتلا ہو گیا۔ نوبت یہاں تک پہنچی کہ زندگی سے بالکل مایوسی ہو گئی اور گھر کے سب لوگ اپنی طرف سے مجھے مردہ تصور کر بیٹھے حتی کہ سورہ یٰسین بھی سنا دی گئی اور رونے کے لئے اردگرد چٹائیاں بچھا دیں لیکن مجھے دراصل ہوش تھی اور مَیں سب کچھ دیکھ اور سن رہا تھا لیکن چونکہ سخت تپش اور جلن تھی اس لئے بول نہ سکتا تھا۔ مَیں نے خیال کیا کہ اگر میں زندہ بھی رہا تو اس قسم کی صعوبت اور موت کی تلخی پھر بھی دیکھنی پڑے گی کہ اسی اثناء میں مجھے الہام ہوا۔ اِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ (-) اور تسبیح پڑھنے کا حکم دیا گیا۔ مَیں تسبیح پڑھ پڑھ کر شکم پر اور درد کی جگہ پر ہاتھ پھیرتا تھا۔ ایک سکینت حاصل ہوتی جاتی تھی اور درد و اَلَم وغیرہ رفع ہوتا جاتا تھا یہاں تک کہ اس سے بالکل آرام ہو گیا۔“

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 636)

علاج بالغذا

اچھی غذا اور مقوی کھانوں کے ذریعے سے بھی صحت کی بحالی کا کام لیا جا سکتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ تقویت دینے والی غذائیں اسی مقصد کیلئے انسان کو عطا کر رکھی ہیں۔ جب کہ بعض ناواقف لوگ اس امر کو محض اعتراض سمجھتے ہیں۔ فرمایا

”منشی الٰہی بخش اور اُس کے دوسرے رفیق اعتراض کرتے ہیں کہ مَیں بید مشک اور کیوڑہ کا استعمال کرتا ہوں یا اور اس قسم کی دوائیاں کھاتا ہوں۔ تعجب ہے کہ حلال اور طیب چیزوں کے کھانے پر اعتراض کیا جاتا ہے اگر وہ غور کر کے دیکھتے اور مولوی عبداللہ غزنوی کی حالت پر نظر رکھتے تو میرا مقابلہ کرتے ہوئے اُن کو شرم آ جاتی۔ مولوی عبداللہ کو بیویوں کا استغراق تھا۔ اس لئے انڈے اور مرغ کثرت سے کھاتے تھے۔ یہاں تک کہ آخیر عمر میں شادی کرنا چاہتے تھے میری شہادت مل سکتی ہے کہ مجھے کیوڑہ وغیرہ کی ضرورت کس وقت پڑتی ہے۔ مَیں کیوڑہ وغیرہ کا استعمال کرتا ہوں جب دماغ میں اختلال معلوم ہوتا ہے یا جب دل میں تشنج ہوتا ہے۔ خدائے وحدہ لاشریک جانتا ہے کہ بجز اس کے مجھے ضرورت نہیں پڑتی۔ بیٹھے بیٹھے جب بہت محنت کرتا ہوں تو یکدفعہ ہی دورہ ہوتا ہے۔ بعض وقت ایسی حالت ہوتی ہے کہ قریب ہے کہ غش آ جاوے اس وقت علاج کے طور پر استعمال کرنا پڑتا ہے اور اسی لئے ہر روز باہر سیر کو جاتا ہوں۔“

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 220)

نیند کی اہمیت

دین حق نے جہاں مومنوں کو یہ ترغیب دلائی ہے کہ وہ راتوں کو اُٹھ کر خدا تعالیٰ کی عبادت کریں وہیں نیند کی افادیت اور اہمیت کو بھی فراموش نہیں کیا کیونکہ نیند کی خرابی بہت سی بیماریوں کا باعث بن جایا کرتی ہے۔

ایک مخلص کی بدخوابی کے تذکرہ پر فرمایا:

”دیکھو قرآن شریف سورہ مزمل میں صاف تاکید ہے کہ انسان کو کچھ حصہ رات آرام بھی کرنا چاہئے۔ اس سے دن بھر کی کوفت اور تکان دور ہو کر قویٰ کو اپنا حرج شدہ مادہ بہم پہنچانے کا وقفہ مل جاتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل یعنی سنت بھی اسی کے مطابق ثابت ہے چنانچہ فرماتے ہیں اُصَلِّی وَاَنُوْمُ

اصل میں انسان کی مثال ایک گھوڑے کی سی ہے۔ اگر ہم ایک گھوڑے سے ایک دن اس کی طاقت سے زیادہ کام لیں اور اُسے آرام کرنے کا وقفہ ہی نہ دیں تو بہت قریب ایسا وقت ہوگا کہ ہم اس کے وجود کو ہی ضائع کر کے تھوڑے فائدہ سے بھی محروم ہو جائیں گے نفس کو گھوڑے سے مناسبت بھی ہے“۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 106-105)

سیر و تفریح کے ذریعے علاج

”عورتوں کے بعض امراض اس قسم کے ہوتے ہیں کہ اُن کے علاج کے لئے کھلی ہوا کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے بعض رؤسا میں جو اشد درجہ کا پردہ رائج ہے مَیں اس کے خلاف ہوں۔ بعض عورتوں کو بعض وقت کھلی ہوا میں پھرانا چاہئے دیکھو حضرت عائشہ صدیقہؓ رفع حاجت کے لئے باہر جایا کرتی تھیں کیا پھر آج کل کے رؤساء کی عورتیں اُن سے بڑھ کر ہیں؟“

حضرت حکیم نورالدین صاحب نے فرمایا کہ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ مراق کے تین علاج ہیں۔ اوّل چلنا پھرنا، دوسرے بیکار نہ رہنا، کسی نہ کسی شغل میں مصروف رہنا۔ تیسرے ہینگ اور اَفسنتین کا استعمال۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 165-164)

پیٹ کی صفائی کے ذریعے علاج

”طبیب جیسے ایک مریض کو جلاب دیتا ہے اور اس کو ہلکے ہلکے دست آتے ہیں۔ وہ مرض کو ضائع نہیں کرتے۔ جب تک جگری دَست نہ آویں۔ جو اپنے ساتھ تمام موادِ ردّیہ اور فاسدہ کو لے کر نکلتے ہیں اور ہر قسم کی عفونتیں اور زہریں جنہوں نے مریض کو اندر ہی اندر مضمحل اور مضطرب کر رکھا تھا اُن کے ساتھ نکل جاتی ہیں۔ تب اُس کو شفا ہوتی ہے“۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 273)

بعض بیماریاں اور اُن کے علاج

مرگی کا علاج

حضور فرماتے ہیں:

”اگر صرع کے مریض کو کونین، کچلہ، فولاد دیں اور اندر دماغ میں رسولی نہ ہو تو وہ اچھا ہو جاتا ہے۔ بھلا جن کو مرگی سے کیا تعلق۔“

اندھراتا کا علاج

”مثلاً اکمہ کا لفظ ہے۔ جس کے معنی شب کور کے ہیں اور اب معنی یہ کر لئے جاتے ہیں کہ مادر زاد اندھوں کو شفا دیا کرتے تھے۔ حالانکہ اکمہ وہ مرض ہے کہ جس کا علاج بکرے کی کلیجی کھانا بھی ہے اور اس سے بھی یہ اچھے ہو جاتے ہیں۔“

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 101)

طاعون کا علاج

طاعون کے ذکر پر فرمایا کہ

”اس کے لئے جونک کا لگوانا اور زیادہ مقدار میں مگنیشیا کا جلاب دے کر پھر کیوڑہ اور نربسی وغیرہ مصفّی خون ادویہ کا استعمال کرنا بہت مفید اور مجرب ہے کیونکہ اس میں خونی و سوداوی مواد ہوتے ہیں۔ یہ ان دونوں کا علاج ہے۔“

سر درد اور متلی کا علاج

نماز مغرب ادا فرما کر حضرت اقدس تشریف لے جانے لگے تو مفتی محمد صادق صاحب نے سر درد اور متلی

باقی صفحہ 6 پر

ماسٹر خان محمد بلوچ صاحب

میری اہلیہ مکرمہ بشریٰ صادقہ صاحبہ کی یاد میں

آہ! اس دار فانی میں وقت گزرتے انسان کو پتہ نہیں چلتا۔ کل کی بات ہے 9 نومبر 1958ء کو خاکسار کی مکرمہ بشریٰ صادقہ صاحبہ سے شادی ہوئی۔ وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوا۔ 19 فروری 2005ء کو خاکسار کی نیک سیرت بیوی مالک حقیقی سے جاملیں۔ ان کی نیک باتیں ہمیشہ یاد رہیں گی۔ جب ہماری شادی ہوئی۔ میرے پاس میرے چھوٹے چار بھائی اور ایک ہمشیرہ بھی رہتے تھے میں نے اپنی ساس صاحبہ کو عرض کیا کہ یہ چار بھائی اور ایک بہن میرے پاس رہتے ہیں۔ کیا آپ کی بچی ان کو برداشت کرلے گی اور ان کا کام کاج سنبھال لے گی۔ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں۔ ساری باتیں بتانے کے بعد ہمارا رشتہ ہوگیا۔

سب بھائی پرائمری تک یہاں پڑھے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ ہم نے کوئی نہ کوئی کام سیکھنا ہے۔ میں نے کہا بڑی خوشی سے۔ جو آپ کا دل چاہتا ہے کریں۔ چاروں بھائیوں میں سے دو نے ڈرائیونگ سیکھ لی۔ ایک نے واپڈا میں ملازمت اختیار کرلی اور چوتھے نے میٹرک کرکے لاہور میں ملازمت کرلی۔ ہمشیرہ نے میٹرک کرلیا تو اس کی ہم نے احمد نگر میں شادی کردی۔ اس وقت خداوند کریم کے فضل و کرم سے پوتے پوتیوں والے ہیں اور اچھی زندگی گزار رہے ہیں۔ سب بھائیوں کا کوئی نہ کوئی بچہ یا بچی باہر کے ملک میں ہے۔ میری بیوی کو اور خاکسار کو اس بات کی بڑی خوشی تھی کہ ہمارے لگائے ہوئے پودوں کو پھل لگ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ان کو خوش و خرم رکھے۔ اپنی اولاد ہوئی۔ دو بیٹے اور دو بیٹیاں۔ ان کی تربیت جس ڈھنگ سے انہوں نے کی تمام رشتے دار اور محلّہ دار اپنے اور غیر تعریف ہی کرتے ہیں۔ سب سے چھوٹا بچہ ناصرالدین تھا اس کے ساتھ ان کو بہت پیار تھا۔ ایک دن بیماری کے دوران کہنے لگیں کہ آپ کی نظر بند ہوگئی ہے اور میں بیمار ہوں۔ بڑوں کی تو شادیاں ہوگئی ہیں ناصرالدین کا کیا بنے گا۔ اگر یہ باہر اپنی بہن کے پاس چلا جائے تو اچھا ہے۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک رات کو ناصرالدین اچانک لندن چلا گیا۔ صبح اٹھ کر کہتی ہیں وہ کہاں ہے۔ میں نے جواب دیا کہ وہ اپنی بہن فوزیہ کے پاس لندن پہنچ گیا ہے۔ بہت خوش ہوئیں۔

آپ بہت صفائی پسند، ملنسار، مہمان نواز تھیں۔ اگر کوئی مہمان آجاتا تو پندرہ بیس منٹ کے اندر کھانا تیار کرکے مہمان کے سامنے رکھ دیتیں۔ تقریباً ہر جمعہ کو مولانا ظفر محمد صاحب ظفر، مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری اور مولانا مبشر احمد صاحب راجیکی جمعہ کی نماز پڑھ کر شعر و شاعری کی غرض سے ہمارے ہاں آجاتے اور خوب رونق لگی رہتی۔ اگر کبھی کوئی رشتہ دار کوئی زیادتی کرتا تو یہ آگے سے جواب نہیں دیتی تھیں بلکہ خاموش رہتی تھیں۔

دو سال ہم نے بڑی تنگی میں کاٹے۔ ایک کمرے میں ہم رہتے تھے، دوسرے کمرے میں ان کی بڑی بہن اور بچے رہتے تھے تیسرے کمرے میں بچوں کے ماموں اور ان کے بچے رہتے تھے۔ دو سال کے بعد میرے دوست عبدالعزیز بھٹی صاحب مرحوم نے دارالبرکات میں ایک مکان خریدا اور حفاظت کے لئے ہمارے سپرد کردیا۔ ایک حصہ ہم نے کرائے پر دے دیا۔ اور ایک حصے میں ہم نے رہائش اختیار کرلی۔ اس مکان میں ہمیں ہر سہولت حاصل تھی۔ اس مکان میں ہم 23 سال رہے اور کوئی کرایہ وغیرہ نہ دیا۔ ہم اس دوست کا احسان نہیں بھلا سکتے۔ خدا تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔

اس کے بعد خداوند کریم نے رحمٰن کالونی میں اپنا چھوٹا سا مکان دے دیا جس میں ہر قسم کی سہولت موجود ہے۔ اس مکان میں وہ دس سال رہیں اور بہت خوش و خرم رہیں۔ خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ اگلے جہان بھی ان کو ہمیشہ خوش و خرم رکھے۔ آمین

موصوفہ موصیہ تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی خود بھی پابند تھیں اور بچوں کو بھی اس کا پابند بنایا۔ بڑے بیٹے کی شادی کرکے بہو لے آئیں۔ اس کے ساتھ پندرہ سال گزارے۔ سارا گھر اس کے سپرد کردیا اور ان کے کسی کام میں کبھی دخل نہ دیا۔ خاکسار پر تین دفعہ تنگدستی کی وجہ سے مشکل وقت آ گیا۔ میری پریشانی دیکھ کر تینوں موقعوں پر انہوں نے میری مدد کی۔ جو پیسے کبھی ان کے والد صاحب، بھائی یا کوئی دوسرا عزیز ان کو دے جاتا تھا وہ خرچ کرنے کی بجائے سنبھال کر رکھ دیتی تھیں اور ضرورت پڑنے پر نکال کر مجھے دے دیتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے بچوں کو دونوں جہان کی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

تحریک جدید کا ایک مطالبہ

تحریک جدید کا 17 واں مطالبہ بیکاری دور کرنے کے بارے میں ہے۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

”میں نے یہ بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو۔ اس میں امیر غریب مساوی ہیں بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کرسکتی جب تک رات دن ایک کرکے کام نہ کرو۔“ (مطالبات صفحہ: 123)

(وکیل المال اول)

فرخ سلمانی

حضرت مسیح موعود کی کتاب تجلیات الٰہیہ

اہم مضامین مختصر سوال و جواب کی شکل میں

حضرت مسیح موعود کا یہ رسالہ مارچ 1906ء کی تصنیف ہے۔ لیکن آپ کی وفات کے بعد شائع ہوا۔ اس میں حضور نے الہام ”چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشاں کی پنج بار“ کے مطابق آئندہ زلازل کی پیشگوئی فرمائی ہے۔ یہ کتاب 24 صفحات پر مشتمل ہے اور روحانی خزائن کی جلد 20 میں شامل ہے۔

س: یہ کتاب پہلی بار کب شائع ہوئی؟

ج: 29 جون 1922ء

س: حضور نے اس میں کتنے خوفناک زلزلوں کی پیشگوئی کی؟

ج: پانچ

س: حضور کے شعر میں دور خسروی سے کیا مراد ہے؟

ج: حضور کا عہد دعوت

س: کتنے لوگ حضور کے ہاتھ پر بیعت کر چکے تھے؟

ج: چار لاکھ

س: بہار میں زلزلہ آنے کے متعلق حضور کا الہام بیان کریں؟

ج: پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔

س: حضور کی پیشگوئی کے مطابق زلزلے حضور کی زندگی میں کن سالوں میں آئے؟

ج: 1904ء۔ 1906ء

س: وعید کی پیشگوئی ٹلنے کے لئے حضور نے کس نبی کی مثال دی ہے؟

ج: حضرت یونسؑ کی۔

س: حضور نے جب آتھم کے 15 ماہ میں مرنے کی پیشگوئی کی تھی تو اس وقت وہاں کتنے عیسائی موجود تھے؟

ج: تیس

س: آتھم کے حق کی طرف رجوع نہ کرنے کے حلفیہ بیان پر حضور نے کس قدر انعام کا اعلان کیا؟

ج: 4 ہزار روپیہ

س: حضور کی کتنی پیشگوئیاں پوری ہو چکی تھیں؟

ج: 10 ہزار سے زائد

س: حضور نے اپنے نشانوں کے بیان کے لئے کس کتاب کے پڑھنے کی ہدایت کی ہے؟

ج: نزول المسیح

س: اس کتاب میں حضور نے اپنے کتنے نشانوں کا ذکر کیا ہے؟

ج: 10 ہزار

س: حضرت مولانا نورالدین صاحب کے پیدا ہونے والے بیٹے کے لئے کیا علامت مقرر کی گئی تھی اور کیا نام رکھا تھا؟

ج: بدن پر پھوڑے۔ عبدالحیٔ

س: حضور کے نزدیک نبی کس کو کہتے ہیں؟

ج: جس پر خدا کا کلام یقینی و قطعی بکثرت نازل ہو جو غیب پر مشتمل ہو۔

س: آخری زمانہ میں جہاد کے متعلق بخاری میں کیا الفاظ ہیں؟

ج: یضع الحرب

س: خدا ایک وقت میں دو قسم کے شدید عذاب نازل نہیں کرتا۔ کون کون سے ہیں؟

ج: 1۔ قہری نشانوں کا عذاب

2۔ انسانوں کے ذریعہ سے تلوار کا عذاب

س: زلزلوں کے متعلق پیشگوئیاں حضور کی کتابوں میں کتنے عرصے سے موجود ہیں؟

ج: پچیس برس

س: 4 اپریل 1905ء کے زلزلہ سے متعلق اردو الہام کیا تھا؟

ج: زلزلہ کا دھکا

س: کون سی پیشگوئی دعا اور صدقات سے ٹل جاتی ہے؟

ج: وعید کی پیشگوئی

(بقیہ صفحہ 6)

سب سے بڑا ضلع ہے۔ اس کا کل رقبہ 2390 مربع کلومیٹر ہے جو کہ 76-74 ڈگری طول بلد اور 34-37 عرض بلد پر واقع ہے۔ اس کی آبادی اس وقت ساڑھے آٹھ لاکھ افراد سے تجاوز کرچکی ہے۔ سالانہ بارش کی مقدار 160 سینٹی میٹرز ہے۔ موسم سرما میں سطح سمندر سے 1225 میٹر بلندی اور موسم گرما میں 3350 میٹر کی بلندی پر برف باری متوقع ہوتی ہے۔ اس شہر کے شمال میں وادی کیرن، وادی کرنا، وادی کھاوڑہ و مری اور آزاد کشمیر کے دوسرے اضلاع کوٹلی وغیرہ کا علاقہ شامل ہے۔ اس کے مشرق میں وادی جہلم، وادی چکار اور وادی لیپا شامل ہیں جبکہ مغرب میں بالاکوٹ وغیرہ ہیں۔ ان تمام وادیوں میں گلیشیرز، جھیلیں، ندی نالے، میٹھے چشمے اور پھلدار درخت بکثرت پائے جاتے ہیں۔ موسم گرما میں ہر طرف سبزہ ہی سبزہ جبکہ سرما میں ہر طرف برف پوش پہاڑ، سفید چادر اوڑھے نظر آتے ہیں۔ اخروٹ کی لکڑی کے فینسی ڈیکوریشن پیس اور فرنیچر کے علاوہ کشمیری شالیں، نمدے، ٹیکوزیاں، بیڈکور اور فلور کشن وغیرہ کی خریداری کی جاسکتی ہے۔ اہم ڈشز کے لئے گشتابے، رسے، طبخ مار، میتھ ماز، آب گوشت، کڑم گوشت، یخنی گوشت اپنے ذائقے اور لذت کی وجہ سے بے حد مشہور ہیں۔

(خبریں سنڈے میگزین 14 نومبر 2004ء

ماخوذ

ساڑھے تین سو سال پرانا شہر۔ آزاد کشمیر کا دارالحکومت

مظفر آباد قدرت کی فیاضیوں سے مالا مال

مظفر آباد حسین مناظر اور قدرت کی فیاضیوں سے مالا مال ایک ایسا شہر ہے جہاں بلند و بالا پہاڑ اور تندوتیز دریا بھی ہیں۔ اس شہر میں ماحول کے حوالے سے بڑا تنوع ہے۔ ’’مظفر آباد‘‘ میں تضاد اور حیرت کا ایک ایسا تانا بانا نظر آتا ہے جو یہاں آنے والے کسی بھی سیاح کو اپنے سحر میں گرفتار کر لیتا ہے۔

جغرافیائی حیثیت

سرزمین مظفر آباد کا اگر تاریخی اعتبار سے تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ آج سے صدیوں قبل اس شہر کی زمین ریتلی، دلدلی اور چکنی مٹی جیسی تھی جس میں کہیں کہیں زیتون، شیشم، توت اور بعض جگہوں پر چنار کے درخت اور دریائی پودوں کے بھی جھنڈ تھے۔ مشہور سیاحوں کے بقول اس شہر کے گردونواح میں درسمین کی ساخت کے پہاڑ دائمی برف کی حد تک سربلند تھے۔ جن کے اوپر شکستہ پتھروں کے ٹکڑوں کے انبار تھے جو کہ جسامت کے اعتبار سے حیرت انگیز اور بڑے دلچسپ تھے اور اندر سے اس طرح چیرے ہوئے تھے کہ ان کی گہرائی قریباً 2 ہزار فٹ تک تھی جنہیں دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے کوئی زلزلہ کل ہی پیش ہوا ہے۔ غرضیکہ مظفر آباد اس دور میں ماہرین طبقات الارض کے لئے تحقیق کے وافر مواقع مہیا کر رہا ہے۔

دریائے نیلم

اس شہر کے مختلف حصوں میں گول، لمبے پتھر جگہ جگہ بکثرت پائے جاتے تھے کہ جیسے کسی زمانے میں دریا کا گزر تھا۔ ایک اندازے کے مطابق مظفر آباد شہر کی اس جگہ کسی زمانے میں دریائے نیلم کی جھیل تھی جبکہ بعض کی رائے مختلف ہے۔ بعد ازاں وقت کے تغیر و تبدل کے ساتھ اوپر نیچے چھوٹے چھوٹے غیر ہموار ٹکڑوں کی صورت میں نمودار ہوئی۔ اس خطے کو جسے کبھی چکڑی بہک کہا جاتا تھا۔ یہ موجودہ چہلہ بانڈی سے لے کر اڑھائی میل تک شمالاً جنوباً ایک چوڑا سا خطہ تھا اور دریائے نیلم کا رخ شرقاً و جنوباً تھا جبکہ اس شہر کا خوبصورت اور ہموار حصہ دریائے جہلم کے شمالاً تھا۔

تاریخ

یہ شہر صدیوں قبل بالکل ویران تھا تاہم اس کی آبادی کشمیر میں جانے والے سیاحوں اور حملہ آوروں کے باعث ممکن ہوئی لیکن اسے باقاعدہ بانی مظفر آباد، سلطان محمد مظفر خان نے 1662ء میں آباد کیا۔ شہر کا نام ان ہی کے نام سے موسوم ہے۔ یہ مقام وادی جہلم اور وادی نیلم جانے والے سیاحوں کے لئے باب اول کی حیثیت رکھتا ہے۔ مظفر آباد نے بے شمار تاریخی نشیب و فراز دیکھے ہیں۔ 1947ء میں آزاد جموں و کشمیر کی حکومت قائم ہوئی۔ یہاں مختلف لسانی و تہذیبی طبقات سے تعلق رکھنے والے ایک لاکھ سے زائد نفوس آباد ہیں۔ جن کا عمومی پیشہ قالین و شال بافی نمدہ و بگہ سازی، ملازمت اور تجارت ہے۔ یہاں دلفریب قدرتی مناظر، تاریخی مقامات، کشمیری آرٹ اور ثقافت سیاحوں کی توجہ کا باعث بنتے ہیں۔ تاریخی عمارات میں سے ایک قلعہ بھی ہے جس کا نام ’’قلعہ نیلم‘‘ ہے۔

قلعہ نیلم

قلعہ نیلم جسے قلعہ پلیٹ کہا جاتا تھا آج بھی ہزاروں سالہ تاریخ کو زندہ رکھے ہوئے ماضی کی یادیں تازہ کر رہا ہے۔ تاریخ کے مطالعہ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ سلطان مظفر آباد جب چکڑی بہک پر حملہ آور ہوا تو اس وقت قلعہ نیلم کی تعمیر آخری مراحل میں تھی۔ یہ قلعہ چک خاندان نے اپنے دفاع کو مضبوط بنانے کے لئے تعمیر کیا تھا۔ اس قلعہ کی تاریخ سے یہ علم ہوتا ہے کہ 1549ء میں اس قلعہ کی تعمیر کا آغاز ہوا اور اس کی تکمیل میں کل 103 سال صرف ہوئے اس قلعے کی بابت یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مغل شہنشاہ اکبر اور کشمیر پر قابض چک خاندان کے درمیان لڑائی جھگڑے اور جھڑپیں ہوتی رہتی تھیں اور وہ ہر وقت اپنے دفاع کی فکر میں رہتے تھے۔ اس طرح انہوں نے اس قلعہ کی تعمیر کو ضروری سمجھا لیکن مغلوں کے زیر تسلط آنے کے بعد قلعے کی تاریخی اہمیت قدرے کم ہوگئی کیونکہ اس وقت ان کی قلمرو میں بخارا، کابل اور بدخشاں جیسے تاریخی مقامات وجہ دلچسپی تھے لیکن درانی عہد میں اس قلعہ کی عظمت وشان اور شہرت کو یقیناً چار چاند لگ گئے۔ اس قلعہ کے بارے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ڈوگرہ سکھ حکمرانوں، مہاراجہ گلاب سنگھ اور رنبیر سنگھ نے اس قلعے کی سیاسی و فوجی مقاصد کے حصول کے لئے ازسرنو تعمیر کروائی لیکن اس قلعے سے پرتاب سنگھ کی وفات کے بعد اور ہری سنگھ کے آغاز اقتدار کے بعد ڈوگرہ فوج یہاں سے چلی گئی اور قلعہ بھی خالی چھوڑ گئی۔

قلعہ کی تعمیر میں بلند پایہ کاریگروں اور فن تعمیر کے ماہروں نے حصہ لیا۔ یہ قلعہ تین اطراف سے دریا کی لپیٹ میں ہے جبکہ اس کی چوتھی سمت خشکی کا قلعہ ہے۔ قلعہ کے شمالی حصے میں درجہ بندی تھی۔ آخری حصہ میں سیڑھیاں اور کناروں پر نشست گاہیں تھیں قلعہ کا مشرقی حصہ دریا کے کنارے تک پختہ تھا۔ ملاقاتیوں کے لئے قلعہ سے باہر سرائے تعمیر تھی قلعہ کی تعمیر کے وقت اس بات کا بخوبی انتظام کیا گیا تھا کہ دریا کی غضبناک موجیں اسے نقصان نہ پہنچا سکیں لیکن تندوتیز طغیانیوں کی وجہ سے اس کا شمالی حصہ دریا برد ہو جانے کے باوجود یہ قلعہ آج بھی صدیوں کی تاریخ اپنے سینے میں سموئے نہایت عظمت و شان کے ساتھ ایستادہ ہے۔ اس خوبصورت قلعہ کو بعد ازیں محکمہ سیاحت آزاد جموں و کشمیر نے آثار قدیمہ کے طور پر محفوظ کیا اور اس کی سرائے والی جگہ پر ایک خوبصورت گیسٹ ہاؤس تعمیر کیا اور اس کے مغرب کی جانب بھی ایک چھوٹی سی عمارت تعمیر کروائی ہے۔ اس قلعہ کے اندرونی حصہ میں باغیچے اور دوسری جگہوں کی حفاظت کے لئے برائے نام سرکاری ملازم رکھے ہوئے ہیں۔ اس قلعہ میں آجکل ایک عجائب گھر بھی بنایا گیا ہے جو کہ سیاحوں کی دلچسپی کے لئے سامان مہیا کرتا ہے۔

محل وقوع

مظفر آباد راولپنڈی سے 138 کلومیٹر اور ایبٹ آباد سے 70 کلومیٹر پختہ سڑک کے ذریعہ منسلک ہے۔ اس کے شمال میں کاغان، گلگت اور جنوب میں ضلع پونچھ، باغ، مشرق میں مقبوضہ وادی کشمیر، مغرب میں مانسہرہ اور ایبٹ آباد کا علاقہ ہے۔ مظفر آباد قدرتی طور پر ایک ایسی جگہ پر واقع ہے جس کی دلکشی کو دیکھ کر یقیناً کائنات کے سارے رنگ پھیکے نظر آتے ہیں۔ دریائے نیلم و جہلم کے کنارے خوبصورت واک وے اور پارک اس بات کی غمازی کرتے ہیں کہ اس خطہ کے لوگ کتنے باذوق اور خوش مزاج ہیں۔ مظفر آباد کے خوبصورت پارکوں میں جلال آباد پارک، دومیل پارک، ساتھر ویو، ماکڑی پارک، بیلا نور شاہ اور شوائی پارک شامل ہیں۔ سیاحوں کی رہائش کے لئے جدید طرز کے ہوٹلوں کے علاوہ گورنمنٹ گیسٹ ہاؤس ٹورسٹ ہاؤس، ایم ایل اے ہاسٹل موجود ہیں۔ اس کے علاوہ مظفر آباد میں بے شمار منی سینما ہال اور دو بڑے سینما گھر ہیں۔ کھیل کے لئے اس شہر میں خورشید منی فٹ بال سٹیڈیم ہے۔ کرکٹ کے لئے ایک بہت بڑا گراؤنڈ نڑول کے مقام پر ہے اس کے علاوہ سکولوں کالجوں کے بھی کئی گراؤنڈ ہیں جہاں محکمہ سپورٹس کھیلوں کے فروغ کے لئے ہمہ تن مصروف عمل ہے۔ شہر کی فضا آلودگی سے پاک ہے۔ شہر کے مشہور چوکوں میں گیلانی چوک، عزیز چوک، گھڑی پن چوک، چھتر چوک، حبیب چوک، چوک شہیداں (اپراڈہ) اور بیلا نور شاہ چوک خاص طور پر مشہور ہیں۔ یہ شہر باقی شہروں سے اس لحاظ سے بھی منفرد ہے کہ اس شہر میں پانچ خوبصورت پل ہیں جن میں قائداعظم برج، علامہ اقبال برج، نیلم برج، دومیل برج اور چہلہ برج شامل ہیں۔ شام کے دھندلکے پھیلتے ہی ریستورانوں کی رونق میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ لذیذ اور اشتہا انگیز کھانوں کی مہک اپنی جانب بلاتی ہے اور جب رات اپنی سیاہ ردا تان دیتی ہے تو شہر کے گوشے گوشے میں آراستہ برقی قمقمے اپنا جادو جگاتے ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر کا صدر مقام مظفر آباد ہے۔ اپنے رنگ و روپ اور رکھ رکھاؤ میں قدامت اور جدت ایک ایک منفرد امتزاج لئے ہوئے ہے۔ نہایت جدید اور سر بفلک عمارتوں کے شانہ بشانہ بے حد قدیم اور شاہانہ انداز کی پرشکوہ عمارتیں بھی نظر آئیں گی۔ یہ شہر نگاراں، انواع و اقسام کی ثقافتوں کا ایک حسین اور خوش رنگ مجموعہ ہے۔

رقبہ

مظفر آباد رقبہ و آبادی کے لحاظ سے آزاد کشمیر کا

(باقی صفحہ 5 پر)

(بقیہ صفحہ 4)

وغیرہ کی شکایت کی۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ
’’آج شب کو کھانا نہ کھانا اور کل روزہ نہ رکھنا۔ سکنجبین پی کر اس سے قے کر دو۔‘‘
(ملفوظات جلد 2 صفحہ 575)

مچھلی کی ہڈی گلے میں پھنس جانے کا علاج

جناب نواب صاحب کے لڑکے کے گلے میں ایک ہڈی کا ٹکڑا پھنس گیا تھا۔ مولوی صاحب اس کے علاج کے لئے گئے ہوئے تھے۔ جب نواب صاحب کے ساتھ واپس آئے تو انہوں نے ذکر کیا کہ ہڈی پھنس گئی تھی اور شکر ہے کہ نکل گئی۔ فرمایا۔
’’مچھلی کی ہڈی کا علاج تو سہل ہے کہ دہی سرکہ ملا کر پلایا جاوے تو فوراً نکل جاتی ہے۔‘‘
اور فرمایا کہ:
’’خدا کا فضل قدم قدم پر انسان کو مطلوب ہے اگر اس کا فضل نہ ہو تو یہ جی نہیں سکتا۔‘‘
(ملفوظات جلد 2 صفحہ 316)

پتھری کے اخراج کا نسخہ

بعض وقت مثانہ سے جو کنکر وغیرہ تکلیف دے کر نکلتے ہیں اُن کی نسبت فرمایا کہ
’’نربسی 3 رتی اور وائنم اپی کاک کا استعمال اس کے واسطے بہت مفید ہے اور چاول وغیرہ لیسدار اشیاء کا استعمال نہ کرنا چاہئے یہی لیس منجمد ہو کر کنکر بن جاتی ہے۔‘‘
پھر فرمایا کہ
’’میرے والد صاحب کو بھی یہ مرض رہی ہے وہ مصبر کی گولیاں استعمال کیا کرتے تھے۔ بہت مفید ہیں۔ اس میں مصبر، سہاگہ، بذرالبنج، فلفل، دارفلفل وغیرہ ادویہ ہوتی ہیں‘‘۔ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 60)

کھانسی کا علاج

’’کل جو خواب مولوی محمد احسن صاحب کے دوا بتلانے کی نسبت بیان کیا تھا۔ مَیں نے اُسی کے مطابق رات کو جائفل اور سونٹھ منہ میں رکھا۔ اب کھانسی کا اس سے بہت فائدہ معلوم ہوتا ہے۔‘‘
(ملفوظات جلد 3 صفحہ 55)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 47827 میں صدف جمیل

بنت جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھیاں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدف جمیل گواہ شد نمبر 1 رانا محمد نواز ولد رانا عطاء اللہ مربی سلسلہ ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد شریف احمد مرحوم گوٹھ احمد پور

مسل نمبر 47828 میں فہمیدہ بیگم

زوجہ وحید احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور نگر فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ 2۔ زیور چاندی 20 تولے اندازاً مالیتی -/2500 روپے۔ 3۔ گائے بمع بچھیا مالیتی -/30000 روپے۔ 4۔ بکرے 4 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شاہ محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432 گواہ شد نمبر 2 وحید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 47829 میں عزیز احمد

ولد عبدالمجید قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432 گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم مربی سلسلہ

مسل نمبر 47830 میں عبدالصمد خان

ولد عبدالعزیز خاں قوم جندران پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سرمایہ کاروبار مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالصمد خان گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23881

مسل نمبر 47831 میں مہ پارہ طلعت

بنت سید منصور احمد بشیر قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہ پارہ طلعت گواہ شد نمبر 1 منصور احمد بشیر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 امتیاز حسین ولد محمد اقبال حسین دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 47832 میں محمود احمد طاہر

ولد مبارک احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر وصیت نمبر 33493 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طاہر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 47833 میں لقعة النور

بنت محمد عالم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی ٹاپس مالیتی اندازاً -/100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ روپے ماہوار بصورت -/100 مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لقعة النور گواہ شد نمبر 1 محمد عالم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف ولد محمد عالم دارالبرکات نمبر 3 ربوہ

مسل نمبر 47834 میں محمد ناصر طارق منگلا

ولد محمد اسلم شاد منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ناصر طارق منگلا گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مقصود ولد نذر محمد حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد عباسی ولد مظفر حسین عباسی کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 47835 میں ظفر اللہ بلوچ

ولد اللہ بخش خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت حفاظت خاص عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اللہ بلوچ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مقصود حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد اللہ یار دارالیمن ربوہ

مسل نمبر 47836 میں قمر جہاں

بیوہ آصف نعیم مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/75860 روپے۔ 2۔ سکنی پلاٹ 9 مرلہ کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 3۔ نقد رقم سیونگ آفس ربوہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت گھریلو خرچ

مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از بینک جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر جہاں گواہ شدنمبر 1 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق مرحوم دارالشکر ربوہ گواہ شدنمبر 2 ناظر حسین والد موصیہ

مسل نمبر 47837 میں انیل شہزاد

ولد نثار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیل شہزاد گواہ شدنمبر 1 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج گواہ شدنمبر 2 بلال احمد ولد مظفر احمد دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 47838 میں نداء الظفر

ولد ماجد احمد انور پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نداء الظفر گواہ شدنمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شدنمبر 2 رانا طاہر احمد ولد رانا اختر حسین ناصر ہوسٹل ربوہ

مسل نمبر 47839 میں محمد قاسم طاہر

ولد محمد یعقوب قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 1996ء ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد قاسم طاہر گواہ شدنمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شدنمبر 2 رانا طاہر احمد ناصر ہوسٹل ربوہ

مسل نمبر 47840 میں طارق ارشد

ولد محمد ارشد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1550 روپے ماہوار بصورت وظیفہ +جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق ارشد گواہ شدنمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شدنمبر 2 رانا طاہر احمد ناصر ہوسٹل ربوہ

مسل نمبر 47841 میں حماد احمد

ولد رانا ظہور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حماد احمد گواہ شدنمبر 1 رانا طاہر احمد ولد رانا اختر حسین ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شدنمبر 2 ارشاد احمد عادل ولد علی نواز ناصر ہوسٹل ربوہ

مسل نمبر 47842 میں سیف اللہ ناصر اٹھوال

ولد رشید احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیف اللہ ناصر گواہ شدنمبر 1 رانا طاہر احمد ولد رانا اختر حسین ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شدنمبر 2 ارشاد احمد عالم ولد علی نواز ناصر ہوسٹل ربوہ

مسل نمبر 47843 میں خلیل احمد خان

ولد محمد شریف خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیل احمد خان گواہ شدنمبر 1 رانا طاہر احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد عادل ناصر ہوسٹل ربوہ

مسل نمبر 47844 میں محمد امین بھٹی

ولد محمد رفیق بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600

روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد امین بھٹی گواہ شدنمبر 1 ملک عبدالحکیم وصیت نمبر 20922 گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر محمد شفیق طاہر ولد محمد رفیق فیصل آباد

مسل نمبر 47845 میں ڈاکٹر کلیم احمد شاہ

ولد سید محمود احمد شاہ قوم سید پیشہ ڈاکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے تقریباً ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر کلیم احمد شاہ گواہ شدنمبر 1 سید محمود احمد شاہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی فیصل آباد

مسل نمبر 47846 میں طیبہ کلیم

زوجہ ڈاکٹر سید کلیم احمد شاہ قوم بھٹی پیشہ ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 13 تولہ مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے تقریباً ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر طیبہ کلیم گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر کلیم احمد شاہ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 سید محمود احمد شاہ فیصل آباد

مسل نمبر 47847 میں مبشرہ بشیر

زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد زرعی اراضی 70 کنال واقع چک نمبر 332 دھنی دیو کا شرعی حصہ۔ 2۔ ترکہ والد رہائشی احاطہ رقبہ 5 مرلہ چک نمبر 332 دھنی دیو کا شرعی حصہ ورثاء والدہ صاحبہ 4 بھائی 4 بہنیں ہیں۔ 3۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ 4۔ حق مہر (ادا شدہ بصورت زیور) -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشر بشیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772

مسل نمبر 47848 میں بشیر احمد

ولد چوہدری نور محمد مرحوم قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/219245 روپے۔ 2۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ -/500000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان مدینہ ٹاؤن برقبہ 8 مرلہ تقریباً مالیتی -/2200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 خاور بشیر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ خلیق بشیر ولد بشیر احمد فیصل آباد

مسل نمبر 47849 میں فضل الٰہی طاہر

ولد چوہدری دین محمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن A فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سوزوکی کیری ڈبہ مالیتی -/396000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل الٰہی طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد آصف خلیل مربی ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627

مسل نمبر 47850 میں زاہدہ قیصر

زوجہ ملک قیصر گلزار قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/145500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ قیصر گواہ شد نمبر 1 قیصر گلزار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی فیصل آباد

مسل نمبر 47851 میں عالیہ رفعت

بنت مظفر حسین قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ رفعت گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین والد موصیہ وصیت نمبر 23150 گواہ شد نمبر 2 بشیر حسین تنویر ولد چوہدری نذیر حسین مرحوم فیصل آباد

مسل نمبر 47852 میں عظمیٰ فرحت

زوجہ فرحت اللہ شیخ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 60 تولے اندازاً مالیتی -/550000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ فرحت گواہ شد نمبر 1 شیخ فرحت اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 47853 میں عظیم احمد

ولد وسیم احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عظیم احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد سلیم فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 شہزاد قیصر ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 47854 میں یاسر احمد مومن

ولد ناصر احمد مومن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر احمد مومن گواہ شد نمبر 1 خلیق بشیر ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد خان ولد ملک مبشر احمد فیصل آباد

مسل نمبر 47855 میں رانا وسیم فاروق خاں

ولد رانا فاروق احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/63 منشی والا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم فاروق گواہ شد نمبر 1 اظہر محمود ولد محمد شریف چک منشی والا گواہ شد نمبر 2 رانا عقیل احمد ولد رانا کرامت علی منشی والہ

مسل نمبر 47856 میں رانا عادل فاروق خاں

ولد رانا فاروق احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/63 منشی والا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عادل فاروق خان گواہ شد نمبر 1 زاہد نسیم معلم سلسلہ ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر 2 رانا عقیل احمد چک منشی والا

مسل نمبر 47857 میں اظہر محمود

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ کھیتی باڑی عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/63 منشی والا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2ایکڑ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر محمود گواہ شد نمبر 1 زاہد نسیم معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 رانا کرامت علی خان چک نمبر 10/63 منشی والا

مسل نمبر 47858 میں عاطف شہزاد

ولد منور احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف شہزاد گواہ شد نمبر 1 سرفراز ولد دوست محمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد حسین مانگٹ اونچا

مسل نمبر 47859 میں صوبیدار محمد ریاض

ولد محمد خان قوم بوڑانہ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39/15 ایم بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان+برقبہ 10 مرلہ رہائشی زمین پلاٹ اندازاً مالیتی -/20000 روپے +30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صوبیدار محمد ریاض گواہ شد نمبر 1 محمد خان ولد علم دین گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد محمد شریف کھروٹہ (A.K)

مسل نمبر 47860 میں نصیر احمد بشارت

ولد طالب حسین قوم چوہان پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوکن ونڈ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع سوکن ونڈ کا 1/2 حصہ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ دوکان واقع سوکن ونڈ مالیتی -/300000 روپے۔3۔ پلاٹ 6 مرلہ واقع سوکن ونڈ مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد بشارت گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد طالب حسین

مسل نمبر 47861 میں یعقوب احمد ساجد

ولد محمد رمضان مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدر کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع بدر کالونی لاہور مالیتی -/550000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یعقوب احمد ساجد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد یعقوب ولد یعقوب احمد ساجد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر 47862 میں ناصر احمد

ولد محمد شفیع قوم جٹ پیشہ وکالت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔فلیٹ واقع کریم پارک لاہور -/650000 روپے۔ 2۔ سوزوکی کار مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ عامر شہزاد ولد منیر احمد جاوید لاہور گواہ شد نمبر 2 مبشر نذیر ولد محمد حفیظ مرحوم لاہور

مسل نمبر 47863 میں عاصمہ پروین

زوجہ محمد نصر اللہ خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔سلائی مشین اندازاً مالیتی -/1000 روپے۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/4000 روپے۔ 4۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد مبشر ولد محمد حفیظ نسیم لاہور

مسل نمبر 47864 میں ارم فیاض

بنت ایم فیاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارم فیاض گواہ شد نمبر 1 ملک فیاض احمد ولد حمید احمد ملک لاہور گواہ شد نمبر 2 ملک اعجاز احمد لاہور

مسل نمبر 47865 میں فضل محمود

ولد محمد سلطان نصرت مرحوم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان ولد لطیف احمد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 مظفر اعجاز ولد حمید احمد شیخ لاہور

مسل نمبر 47866 میں سلیم الدین ناصر

ولد سیف اللہ باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم M.B.A عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم الدین ناصر گواہ شد نمبر 1 رافع احمد لقمان ناصر ولد

ناصر احمد احمد نگر گواہ شد نمبر 2 اشتیاق نذر ولد نذر احمد دالنصر عربی ربوہ

مسل نمبر 47867 میں غفور احمد

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ ٹیلرنگ عمر 42 سال بیعت 1998ء ساکن سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے تقریباً ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غفور احمد گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور لاہور

مسل نمبر 47868 میں ارسلان عامر رانا

ولد رانا شمشاد احمد قوم راجپوت (رانا) پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔2۔نقد رقم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارسلان عامر رانا گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد لاہور

مسل نمبر 47869 میں عزیز احمد ظفر

ولد میاں ظفر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ جمع بینک -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالجلیل ولد چوہدری حاکم علی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد لاہور

مسل نمبر 47870 میں طیبہ سلیم

زوجہ محمد سلیم قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/108000 روپے۔2۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ سلیم گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد ولد بہادر خان لاہور گواہ شد نمبر 2 جمال ناصر ولد ناصر محمود لاہور

مسل نمبر 47871 میں مطلوب الحسن

ولد محبوب حسن قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مطلوب الحسن گواہ شد نمبر 1 محمد بشیر محمود وصیت نمبر 34937 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی لاہور

مسل نمبر 47872 میں عبدالرحمٰن

ولد مبارک احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غزالی پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عتیق الرحمٰن ولد مبارک احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد محمد منیر گورایہ لاہور

مسل نمبر 47873 میں ممتاز بیگم

زوجہ مرزا عبدالحمید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 130-400 گرام مالیتی -/89600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ممتاز بیگم گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالحمید ولد مرزا غلام قادر لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد ندیم شیخ ولد عبدالغفور لاہور

مسل نمبر 47874 میں نفیس احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم گجر پیشہ دوکانداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نفیس احمد گواہ شد نمبر 1 نعمان بابر بٹ ولد منیر احمد بٹ لاہور گواہ شد نمبر 2 خالد مقصود ولد کرم دین بشیر لاہور

مسل نمبر 47875 میں عبدالواسع رانا

ولد رانا عبدالسلام خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔گھر مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔2۔ گاڑی مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔3۔نقد رقم -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالواسع رانا گواہ شد نمبر 1 اکرام الحق ولد رانا عبدالسلام خاں گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالسلام خاں والد موصی

مسل نمبر 47876 میں انصر کلیم

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس سوسائٹی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انصر کلیم گواہ شد نمبر 1 عرفان فہیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 عمران ندیم ولد محمد سلیم لاہور

خبریں

قومیت پر سودے بازی نہیں کریں گے اسلام آباد میں وزیراعظم پاکستان شوکت عزیز نے کہا ہے کہ قومیت اور مذہبی اقدار پر کسی قسم کی کوئی سودے بازی نہیں کی جائے گی۔ دنیا کا مقابلہ کرنے کے لئے تیاری کرنا ہوگی۔ الیکٹرانک میڈیا قوموں کی تعمیر میں کردار ادا کرتا ہے۔ اس لئے اسے قومی مفادات اور ایجنڈے کو مثبت انداز میں پیش کرنا چاہئے۔ اور اپنی ثقافت کو سامنے رکھ کر پروگرام تشکیل دے۔ آنکھیں بند کر کے کسی کی نقل نہ کی جائے۔

ملک میں شدید گرمی کی لہر ...... یہ سلسلہ دو روز تک جاری رہے گا ملک میں شدید گرمی کی لہر جاری ہے اور محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ یہ سلسلہ مزید دو دن تک جاری رہے گا۔ شدید گرمی کی وجہ سے کئی افراد ہلاک ہوگئے۔ جبکہ بجلی بھی بند ہوتی رہی۔

سونامی متاثرین کی امداد کے لئے سری لنکا حکومت اور باغیوں کا معاہدہ سری لنکا کی حکومت نے تامل باغیوں کے ساتھ 3 ملین ڈالر کی سونامی متاثرین کو امداد پہنچانے کے لئے تحریری معاہدہ کیا ہے۔ چھ ماہ سے امداد کے منتظر ہزاروں سونامی متاثرین کی امداد کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہوگئیں۔ باغی حکومت سے مل کر امدادی کارروائیوں کو مانیٹر کریں گے۔ اس معاہدہ میں سیز فائر کے معاہدے پر عمل درآمد ہوگیا۔ دونوں اطراف کے نمائندوں نے دستخط کر دیئے۔

اسرائیلی فوج کو ٹارگٹ کلنگ جاری رکھنے کا حکم

اسرائیل نے فوجیوں کو حکم دیا ہے کہ وہ سیز فائر کی پرواہ کئے بغیر ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ جاری رکھیں۔ فلسطینی مزاحمت کاروں کی طرف سے جب تک خطرات کم نہیں ہوں گے۔ کسی علاقے کا مکمل کنٹرول فلسطینی اتھارٹی کے حوالے نہیں کیا جا سکتا۔

بھارت نے شیخ رشید کو دورہ کی اجازت نہیں دی

بھارت نے وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کو مقبوضہ کشمیر کا دورہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ بھارتی وزارت خارجہ کے نمائندے نے کہا کہ ہم نے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد انہیں دورے کی اجازت نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان جاری امن مذاکرات کے عمل پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27 جون 2005ء

طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
فون نمبر: 213653 پر آرڈر بک کروائیں
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول

C.P.L 29FD